سوال

غسل کے وقت کلی اورناک میں پانی نہ ڈالنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان غسل کرے اور کلی نہ کرے اورناک صاف نہ کرے توکیا اس کا غسل صحیح ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کلی اورناک میں پانی داخل کرکے اسے صاف کیے بغیر غسل صحیح نہیں ہوگا کیونکہ ارشادباری تعالیٰ ہے :

وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ ٦ ... سورة المائدة

''اوراگرتم جنبی ہو تو(نہاکردھوکر)خوب اچھی طرح پاک ہوجایا کرو۔''

یہ حکم سارے بدن کوشامل ہے اورمنہ کے اندراورناک کے اندر کا حصہ بھی بدن کے وہ حصے ہیں جنہیں پاک کرنا واجب ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضومیں بھی ان کا حکم اس لیے دیا ہے کہ ارشادباری تعالیٰ ہے :

فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ ٦ ... سورة المائدة

''پس اپنے چہروں کودھویا کرو۔''

یہ دونوں أعضاء بھی چہرے کے دھونے میں داخل ہیں، اور طہارت کبریٰ میں بھی چہرے کو دھونا اورپاک کرنا واجب ہے، اس بنیادپر غسل جنابت میں بھی کلی کرنا اورناک میں پانی داخل کرکے اسے صاف کرنا واجب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عقائد کے مسائل: صفحہ221